7529- کیا بوس وکنار سے غسل کرنا لازم ہے ؟

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ عورت جب خاوند کے ساتھ ہوتو اس پر غسل کب واجب ہوتا ہے ؟
جب وہ مکمل جماع نہ کریں، بلکہ صرف ہاتھ کے ساتھ ہی استمتاع کیا ہو، توکیا دوسرے دن کا روزہ رکھنے سے قبل غسل کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

مرد اور عورت پر دو کاموں میں سے ایک کی بنا پر غسل واجب ہوتا ہے :

1– التقاء ختانین : یعنی دخول اور جماع کا ہونا، چاہے انزال نہ بھی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب دونوں ختنے مل جائیں اور آلہ تناسل کا اگلا حصہ غائب ہوجائے تو غسل واجب ہوگیا، چاہے انزال ہو یا نہ ہو"

سنن ابوداود حدیث نمبر (209).

2– انزال ہوجانا چاہے التقاء ختانین نہ بھی ہو، اگرچہ یہ ہاتھ وغیرہ کے ساتھ استمتاع سے ہی انزال ہوجائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"پانی پانی سے ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (151).

یعنی پانی (منی) خارج ہونے سے غسل واجب ہوتا ہے.

رہا روزہ رکھنے کا مسئلہ تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ روزہ صحیح ہونے کے لیے فجر سے قبل غسل جنابت کرنا لازم نہیں، بلکہ اگر روزہ شروع ہوجائے اور وہ حالت جنابت میں بھی ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے، صرف اتنا ہے کہ اسے غسل جلد کرنا چاہیے تاکہ نماز فجر باجماعت ادا کرسکے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.